سوال

(832)ایک آدمی روزانہ چار نوافل پڑھنے کی نذر مانتا ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی روزانہ چار نوافل پڑھنے کی نذر مانتا ہے اوراب وہ اس میں تکلیف محسوس کرتا ہے اور کبھی کبھی غفلت ہو جاتی ہے تو کیا وہ اپنی نذر کا کفارہ ادا کرکے اس نذر کو توڑ سکتا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نذرماننے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے اس کے باوجود اگر کوئی اطاعت و نیکی کی نذر مان لیتا ہے تو اسے پورا کرنا فرض وضروری ہے ۔ پورانہ کرنے کی صورت میں کفارہ لازم وفرض ۔ نذر کا کفارہ یمین والا کفارہ ہی ہے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

{ فَكَفَّارَتُهُۥٓ إِطۡعَامُ عَشَرَةِ مَسَٰكِينَ مِنۡ أَوۡسَطِ مَا تُطۡعِمُونَ أَهۡلِيكُمۡ أَوۡ كِسۡوَتُهُمۡ أَوۡ تَحۡرِيرُ رَقَبَةٖۖ فَمَن لَّمۡ يَجِدۡ فَصِيَامُ ثَلَٰثَةِ أَيَّامٖۚ ذَٰلِكَ كَفَّٰرَةُ أَيۡمَٰنِكُمۡ إِذَا حَلَفۡتُمۡۚ وَٱحۡفَظُوٓاْ أَيۡمَٰنَكُمۡۚ } [المائدة : ۸۹]

[''اس کا کفارہ دس محتاجوں کو کھانا دینا ہے اوسط درجے کا جو اپنے گھر والوں کو کھلاتے ہو یا ان کو کپڑا دینا یا ایک غلام یا لونڈی آزاد کرنا ہے اور جس کو طاقت نہ ہو تو تین دن کے روزے ہیں ۔ یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب تم قسم کھا لو ۔ اوراپنی قسموں کا لحاظ رکھو، اسی طرح اللہ تعالیٰ تمہارے واسطے اپنے احکام بیان فرماتا ہے تاکہ تم شکر کرو ۔'']

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد 02 ص 793

محدث فتویٰ